۹۵

بسم اللہ الرحمن الرحیم ○ ۹۰/۲۶۱

برائے اللہ الغفور ؒ

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام و مفتیان عظام اس مسئلہ کے بارے میں کہ

① قبر کو پختہ کرنا جائز ہے یا نہیں؟ اگر ناجائز ہے تو اس کا عذاب میت کو بھی ہوتا ہے یا صرف پختہ کرنے والے گنہگار ہیں؟ نیز اس کے بارے میں اگر کوئی وعیدیں وارد ہوں تو اس کو بھی تحریر کریں۔

② اگر کسی نے لاعلمی کی وجہ سے کسی رشتہ دار کا قبر پختہ کر دیا تو اس پر لازم ہے کہ اس کو توڑ کر برابر دے یا نہیں؟ نیز اس توبہ کی کیا سبیل ہے؟

مہربانی فرما کر قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب عنایت فرمائیں۔

بینوا توجروا

المستفتی: شبیر احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم ط

الجواب حامداً و مصلیاً

قبر کو پختہ کرنا جائز نہیں ہے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبر کو پختہ کرنے سے صراحتاً منع فرمایا ہے۔ تو جو شخص اس فرمان مبارک کے خلاف کرتے ہوئے قبر پختہ کرے گا تو یقیناً گناہ گار ہوگا اور اگر میت نے اپنی زندگی میں قبر پختہ کرنے کی وصیت کی تھی تو وہ بھی عند اللہ مجرم اور اور گناہ گار ہوگی۔

اگر کوئی شخص قبر کو پختہ کر بیٹھے تو اللہ کے حضور اپنے اس فعل کیے توبہ کرے اور اگر فتنہ و فساد نہ ہو تو اس قبر کو توڑ کر مسنون ہیئت میں کر دے۔

.....جاری ہے

عن جابر رضي الله عنه قال: نهى رسول الله صلى الله عليه وسلم أن تجصص القبور.

(سنن الترمذي، كتاب الجنائز، رقم الحديث ١٠٥٢، ٢/ ١٥٣، دار الكتب العلمية)

(سنن ابي داؤد، كتاب الجنائز، رقم الحديث ٣٢٢٥، ٣/ ٢٩٠، دار الإحياء التراث)

(صحيح مسلم، كتاب الجنائز، رقم الحديث ٢٢٤٢، دار السلام)

(إعلاء السنن: كتاب الجنائز، ٨/ ٢٦٦، ادارة القرآن كراتشي)

(مصنف ابن ابي شيبة: كتاب الجنائز، رقم الحديث ١١٨٨٦، ٧/ ٣٥٠، المجلس العلمي)

(ولا يجصص) للنهي عنه (ولا يطين ولا يرفع عليه البناء)

(الدر مع الرد: كتاب الجنائز، مطلب في دفن الميت، ٣/ ١٦٩، دار المعرفة)

وعن ابي الهياج الأسدي قال: قال لي علي: ألا ابعثك على ما بعثني عليه رسول الله صلى الله عليه وسلم: أن لا تدع تمثالا إلا طمسته ولا قبرا مشرفا إلا سويته، رواه مسلم.

وفي المرقاة تحت قوله (إلا سويته) قال العلماء يستحب أن يرفع القبر قدر شبر، ويكره فوق ذلك ويستحب الهدم، ففي قدره خلاف. قيل: إلى الأرض تغليظا، وهذا أقرب إلى اللفظ أي لفظ الحديث من التسوية.

(مرقاة المفاتيح: كتاب الجنائز، رقم الحديث ١٦٩٦، ٤/ ١٧٦، رشيدية) فقط

والله تعالى أعلم بالصواب

كتبه

محمد راشد ڈسکوی

المتخصص في الفقه الاسلامي

بالجامعة الفاروقية بكراتشي

١١/ ٨/ ٣٠ هـ

الجواب صحيح

[illegible]

١٤/ ٨/ ٣٠ هـ

الجواب صحيح

سليم الله

١٣/ ٨/ ١٤٣٠ هـ

جامعہ فاروقیہ ... کراچی (مهر)